مطبوعات

برصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ

تالیف: مولانا محمد اسحٰق بھٹی۔ ناشر:۔ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور

کتابت، طباعت گوارا۔ سفید کاغذ کے ۴۸۳ صفحات۔ قیمت مجلد:۔ ۱۱/۰۰ روپے

زیرِ نظر کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے برصغیر پاک و ہند میں فقہ اسلامی کے آغاز اور اس کی ترویج و اشاعت سے متعلق ہے۔ اُردو لٹریچر میں غالباً یہ اپنی نوعیت کی پہلی تصنیف ہے جس میں غیاث الدین بلبن (۶۸۶ھ) کے عہد سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر (۱۱۱۸ھ) کے زمانہ تک کی تمام فقہی تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے۔

ابتدا میں فاضل مؤلف نے ایک مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے جس میں علمِ فقہ کی تعریف، اس کی ضرورت و اہمیت، اس کے مآخذ اور فقہائے صحابہ و تابعین کا ذکر کیا ہے نیز صدرِ اول میں مختلف دیار و امصار میں اہل علم کی فقہی سرگرمیاں بالخصوص آئمہ اربعہ کے اصول و نہجِ استدلال اور استنباطِ مسائل کے ذرائع پر روشنی ڈالی ہے۔ علاوہ ازیں برصغیر میں اسلام کی آمد و اشاعت کا بھی تاریخی و فقہی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے پورا مقدمہ وقیع معلومات اور ٹھوس علمی مواد سے مملو ہے۔

اس کے بعد محترم مؤلف نے جن فقہی کتب سے قارئین کو متعارف کرایا ہے وہ اصلاً مجموعہائے فتاویٰ ہیں جو ابھی تک مخطوطات اور غیر مطبوعہ قلمی مسودات کی صورت میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہیں۔ ان کے نام حسبِ ذیل ہیں۔

فتاویٰ غیاثیہ، فتاویٰ قراخانی، فوائد فیروز شاہی، فتاویٰ تاتارخانیہ، فتاویٰ حمادیہ، فتاویٰ ابراہیم شاہی فارسی و عربی، فتاویٰ امینیہ، المتانۃ فی مرمۃ الخزانۃ، فتاویٰ بابری، فتاویٰ عالمگیری ———— ان مجموعہائے احکام الفقہ کے مندرجات پر روشنی ڈالنے سے پہلے فاضل مؤلف نے ان میں سے ہر ایک کے زمانۂ تالیف کا مختصر تاریخی جائزہ لیا ہے وقت کے حکمران کے بارے میں کچھ مفید معلومات دی ہیں۔ مخطوطے کی کیفیت، فہرست مضامین، اس کے مآخذ و مخففات اور اس میں مذکورہ بعض اہم مسائل کا ذکر کیا ہے اور آخر میں بعض کتبِ فقہ کا ضروری حد تک تعارف کرایا گیا ہے۔

بلاشبہ کتاب زیرِ تبصرہ کی تدوین و تالیف میں فاضل مؤلف نے بہت جانفشانی سے کام لیا ہے اور نئی نسل کو ماضی قریب کے فقہی سرمائے سے روشناس کرانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اصحابِ بدر مؤلف :- قاضی محمد سلیمان منصور پوری - ناشر:- مکتبہ نذیریہ نزد جامع نذیریہ فیروز پور روڈ - لاہور

کتابت طباعت عمدہ، سفید کاغذ، بڑے سائز کے ۱۴۴ صفحات - قیمت مجلد :- ۹/۰۰ روپے

رحمۃ اللعالمین کے مؤلف محترم قاضی محمد سلیمان منصور پوری کا اسم گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ موصوف ماضی قریب کے ایک صاحبِ تحقیق مؤرخ ہیں اور ان کا یہ اندازِ تحریر ان کی ہر تالیف میں پایا جاتا ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ میں مرحوم نے ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مختصر حالات بیان کیے ہیں جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ بعض انصار و مہاجرین کے حالات تو قدرے تفصیل سے قلمبند کیے گئے ہیں مگر بیشتر بدریین کا تعارف ایک دو سطروں میں ہی کرایا گیا ہے۔ تاہم اس میں کچھ شبہ نہیں کہ جو کچھ لکھا گیا ہے تحقیق سے لکھا گیا ہے۔ شروع میں ستّرہ صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ بعنوان "غزوۂ بدر" سپردِ قلم کیا گیا ہے جس میں غزوۂ بدر کے تقریباً سارے ہی قابلِ ذکر پہلو اختصار کے ساتھ پیش کر دیے گئے ہیں۔

مشہور روایت کی رو سے شرکائے غزوۂ بدر کی تعداد تین سو تیرہ (۳۱۳) ہے اور دوسری روایات کو بھی نگاہ میں رکھا جائے تو اس میں چار چھ حضرات کا اور اضافہ ہو جاتا ہے لیکن قاضی صاحب نے زیرِ تبصرہ کتاب میں مہاجرین کے ضمن میں ستّاسی (۸۷) اصحابِ رسولؐ کا ذکر کیا ہے اور الانصار کے ذیل میں دو سو اڑتالیس (۲۴۸) صحابہ کرامؓ کے نام گنائے ہیں۔ اس حساب سے بدریین کی کل تعداد تین سو پینتیس بنتی ہے جو تبصرہ نگار کے علم کے مطابق درست نہیں اور نہ خود فاضل مؤلف کی تحقیق کے مطابق صحیح ہے (۳۱۳) مولانا محمد حنیف صاحب جن کی تصحیح و نظرِ ثانی کے ساتھ کتاب منصۂ شہود پر آئی ہے۔ انہوں نے بھی اس الجھن کو صاف نہیں کیا۔ علاوہ ازیں محترم ناشر کی خدمت میں ہم یہ عرض کرنا بھی مناسب خیال کرتے ہیں کہ فاضل مؤلف کے نام کے ساتھ "پنشنر جج ریاست پٹیالہ" لکھنا ضروری نہیں اور نہ موصوف کے لیے یہ کوئی اعزاز ہے - ان کا سب سے بڑا اعزاز "رحمۃ اللعالمین" کی تالیف ہے۔

بایں ہمہ اصحابِ بدر کی اشاعت ایک قابلِ قدر کوشش ہے کہ اس کے ذریعے عام پڑھے لکھے لوگ شرکائے بدر کی پاکیزہ اور بابرکت ہستیوں سے کسی حد تک متعارف ہو جائیں گے۔

سفر نامہ حجاز و حج بیت اللہ تالیف : عفت الٰہی علوی صاحبہ۔

ملنے کا پتہ : سی / ۳۱ محمد علی سوسائٹی کراچی۔

قیمت : پانچ روپے - صفحات : ۲۵۲

حج چونکہ دین کا ایک اہم رکن ہے اس لیے ماضی اور حال دونوں میں اس پر متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں

اور ہر شخص نے اپنی قلبی کیفیت اور اپنے ذاتی تجربات کی بنا پر اس مقدس سفر اور عبادت کے مختلف حصوں کو بیان کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ایک دردمند خاتون کی حج ڈائری ہے جسے انھوں نے بڑی محنت اور دیدہ وری کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ یوں تو یہ کتاب ایک قابل اعتماد رہنمائے حج کا کام دے سکتی ہے مگر خواتین کے لیے اس کا مطالعہ بہت ضروری ہے کیونکہ مصنفہ نے اُن کی ضروریات اور دشواریوں اور ذمہ داریوں کو خاص طور پر بیان کیا ہے۔

طباعت اور کتابت گوارا ہے۔

روشنی کے مینار تالیف: حافظ محمد ادریس صاحب - ایم اے۔

شائع کردہ: مکتبہ ظفر ناشر قرآنی قطعات، گجرات۔

صفحات ۲۰۶ قیمت ۹/- روپے

کسی دین، مذہب یا نظامِ حیات کی عظمت کو پرکھنے کا سب سے بڑا معیار یہ ہے کہ فکر و عمل کے اُس انقلاب کا جائزہ لیا جائے جو انسان کے اندر کسی خاص دین یا مذہب کو اپنانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ اسلام نے خدا خوفی اور فکر آخرت، ایثار اور قربانی، نیکی اور پرہیزگاری، شرافت اور توکل، زہد و قناعت کے ایسے نادر نمونے پیدا کیے ہیں جن کی نظیر کسی دوسری قوم میں نہیں ملتی اور پھر کمال یہ ہے کہ یہ نمونے تعداد میں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اسلام کی بہار آتے ہی انسانیت کا چمنستان کھل اٹھا اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں رنگ برنگ پھول مہکنے لگے۔ یہ پھول اگرچہ نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں مگر ان کی مہک سے آج بھی دل و دماغ معطر ہوتے ہیں۔ حافظ محمد ادریس صاحب نے ان مقدس نفوس کو روشنی کے میناروں سے تشبیہ دیتے ہوئے ان کی پاکیزہ زندگیوں کے عکس پیش کیے ہیں۔ اسلام کا انسانیت پر دوسرے احسانات کے علاوہ یہ بھی احسان ہے کہ اس نے اپنی تعلیمات کے ایسے حسین پیکر تیار کیے جن میں وہ تعلیمات پوری طرح جلوہ گر نظر آتی ہیں اور ایک انسان ان پاکیزہ ہستیوں کے ذریعے تعلیمات اسلامی کے عملی مظاہر اور مضمرات کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اسلام کو دنیا میں ایک غالب قوت

بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسلامی سیرت و کردار کے یہ نادر نمونے ہر وقت ہمارے سامنے رہیں کیونکہ ان کی پیروی کے بغیر ہم وہ افراد پیدا نہیں کر سکتے جن کے ہاتھوں صحیح اسلامی معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف بیس جانثاروں کے حالات نہایت مختصر طور پر درج ہیں۔ ہم فاضل مصنف کی خدمت میں ایک تو یہ گزارش کریں گے کہ وہ باقی اصحابِ رسول کے حالات بھی قلمبند کریں اور دوسرے حالات کو قدرے جامعیت سے بیان کریں تاکہ پڑھنے والے کو تشنگی محسوس نہ ہو۔

کتابت اور طباعت کا معیار گوارا ہے۔

ڈاکٹر نذیر احمد شہید شعراء کی نظر میں	مرتبہ: عمر فاروق احسن صاحب شائع کردہ۔ اسلامی جمعیت طلبہ

بلاک نمبر ۲ قائداعظم روڈ، نزد ٹاؤن ہال۔ ڈیرہ غازی خان۔

قیمت: ۲ روپے پچاس پیسے۔ صفحات: ۷۲

ڈاکٹر نذیر احمد کی شہادت پر اس ملک کے ہر ہوشمند اور حساس شخص نے سخت رنج محسوس کیا چنانچہ ہر طبقۂ خیال نے اپنے احساسات کو کسی نہ کسی طرح بیان کرنے کی کوشش کی۔ شعرائے کرام نے اس المیہ پر جس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا اُسے نوجوان مرتب نے زیر تبصرہ کتاب میں یکجا کر دیا ہے۔ یہ ایک قابلِ ستائش کوشش ہے لیکن ہم تحریک اسلامی کے نوجوانوں سے جنہیں ہم دنیائے اسلام کے مستقبل کی روشن اُمیدیں سمجھتے ہیں، یہ ضرور کہنا چاہتے ہیں کہ وہ تصویر کے معاملے میں بھی اسلام کا نقطۂ نظر ضرور سامنے رکھیں۔ ایک ناگزیر ضرورت کے طور پر تو اس کا جواز نکل سکتا ہے لیکن جس انداز سے انہوں نے ڈاکٹر نذیر احمد شہید کی تصویروں سے اپنی کتاب کو مزین کیا ہے، اُسے خدا کا یہ اطاعت گزار بندہ کبھی پسند نہ کرتا۔